اصول الشاشی
MCQS TYPE SHORTS
جامعۃ المدینہ ساہیوال
(محمد ابوبکر عطاری)

Day: (1) Page#1-61 MCQS

اصول الشاشی کے مصنف کا نام لکھیں: ۱) مفتی اسلام ✗ ۲) نظام الدین ✓ ۳) علامہ حامی

اصول جمع ہے: ۱) اصلاح ✗ ۲) اصل ✓ ۳) وصل

قرآنی آیات سے کتنے احکام ثابت ہوتے ہیں: ۱) 500 ✗ ۲) 600 ✓ ۳) 400

اصول فقہ ہیں: ۱) 7 ✗ ۲) 2 ✓ ۳) 4

اصول فقہ نہیں ہیں: ۱) قرآن پاک ✗ ۲) قیاس ✗ ۳) علم غیب ✓

احادیث کریمہ سے احکام ثابت ہوتے ہیں: ۱) 1200 ✗ ۲) 1000 ✗ ۳) 5000 ✓ ½64

بحث اول کس کے بیان میں ہے؟ ۱) قیاس ✗ ۲) سنت ✗ ۳) کتاب اللہ ✓

خاص کی کتنی اقسام ہیں ✗ 3. ۲) 4 ✗ ۳) 2 ✓

خاص الفرد کی مثال ہے: ۱) رجل ✗ ۲) انسان ✗ ۳) زید ✓

خاص النوع کی مثال ہے: ۱) انسان ✗ ۲) رجل ✗ ۳) زید ✓

خاص الجنس کی مثال ہے: ۱) انسان ✗ ۲) زید ✗ ۳) رجل ✓

عام کی کتنی قسمیں ہیں: ۱) ایک ✗ ۲) تین ✗ ۳) دو ✓ 1,2

وہ لفظ جو تمام کو شامل ہو تو: ۱) لفظی ✗ ۲) معنوی ✗ ۳) پہلے دونوں ✓

مسلمون، مشرکون کس کی مثال ہے: ۱) عام لفظی ✓ ۲) عام معنوی ✗ ۳) خاص ✗

من اور ما کس کی مثال ہے: ۱) عام لفظی ✗ ۲) عام معنوی ✗ ۳) خاص ✓

فروعی طور پر کتاب اللہ میں سے خاص پر عمل کرنا: ۱) لازم ✗ ۲) جائز ✗ ۳) واجب ✓

عند الشافعی لفظ قروء سے مراد: ۱) حیض ✗ ۲) طہر ✓ ۳) پاکی ✗

عند الاحناف لفظ قروء سے مراد: ۱) طہر ✗ ۲) پاکی ✗ ۳) حیض ✓

حتی تنکح زوجا غیرہ اس میں لفظ تنکح ہے: ۱) عام ✗ ۲) خاص ✗ ۳) ظاہر ✓

کونسا عام خاص کے منزلہ ہوتا ہے ✗ ۱) عام غیر مخصوص ✗ ۲) عام مخصوص ✓ ۳) عام لفظی ✗

جس سے بعض کو خاص نہیں کیا گیا اس پر عمل کرنا۔ (عام غیر مخصوص البعض)

۱) واجب ✗ ۲) فرض ✗ ۳) لازم ✓

Day: (2) Date:

عام مخصوص البعض پر عمل کرنا واجب ہے: 1) کثیر کے احتمال کے ساتھ
2) باقی کے احتمال کے ساتھ 3) قلیل کے احتمال کے ساتھ

مقید میں زائد کے ساتھ کس کا لحاظ رکھا جاتا ہے: 1) وصف 2) ضابطہ 3) صفت

فاغسلوا وجوھکم میں کلم ہے: 1) مطلق دھونے کا 2) مسح کا 3) ترتیب کا

قرآن پاک میں زنا کی حد ہے: 1) دو سو کوڑے 2) پچاس کوڑے 3) سو کوڑے

بیت اللہ کا طواف: 1) فرض 2) واجب 3) لازم

طواف کیلئے وضو کرنا: 1) فرض 2) واجب 3) جائز

مطلق پانی کے ہوتے ہوئے تیمم کرنا: 1) جائز 2) ناجائز 3) واجب

کونسا پانی مطلق پانی کے حکم میں ہوتا ہے: 1) ماء نجس 2) ماء مشکوک 3) ماء زعفران

ماء نجس سے وضو کرنا: 1) فرض 2) ناجائز 3) واجب

وجوب وضوء کیلئے شرط ہے: 1) حدث 2) طہارت 3) تسمیہ پڑھنا

نکاح میں دخول کی قید کس سے ثابت ہے: 1) حدیث 2) سنت 3) قرآن

لفظ تنکحے سے کیا مراد ہے: 1) وطی 2) نکاح 3) چھونا

جاریہ مثال ہے: 1) مؤول 2) نص 3) مشترک

بائن مثال ہے: 1) مشترک 2) نص 3) مؤول

غالب رائے کے ساتھ مشترک کے کسی معنی کو ترجیح حاصل ہو جائے تو وہ بن جاتا ہے:

1) مؤول 2) مفسر 3) محکم

اگر مشترک کا کوئی معنی متکلم کے بیان سے ترجیح پا جائے تو وہ بن جاتا ہے:

1) مؤول 2) مفسر 3) محکم

یقینی طور پر عمل کرنا واجب ہے یہ کس کا حکم ہے؟

1) مفسر 2) محکم 3) مشترک

jamia tul madinah sahiwal

Day: (3) Date:

ایک ہی لفظ سے ایک ہی حالت میں اکٹھے مراد نہیں ہو سکتے۔

1) حقیقت و مجاز 2) مفسر و محکم 3) مشترک و مؤول

معنی کے اعتبار سے سماع لکڑی کا پیمانہ ہے:

1) حقیقی 2) غیر حقیقی 3) مجازی

معنی کے اعتبار سے اس پیمانے میں جو غلہ آتا ہے اسے صاع کہتے ہیں

1) لفظی 2) مجازی 3) حقیقی

"او لمستم النساء" اس میں مجازی معنی مراد لیا گیا ہے۔

1) جماع 2) چھونا 3) حیض

"او لمستم النساء" اس میں حقیقی معنی ہے۔

1) ہاتھ لگانا 2) جماع 3) حیض

زانیہ کو غیر شادی شدہ ہونے کی وجہ سے کیا کہا جاتا ہے: 1) مطلقہ 2) حائضہ 3) باکرہ

مطلق وقت مراد ہے: 1) رات کا وقت 2) دن کے وقت 3) دونوں وقت

حقیقت کی کتنی قسمیں ہیں: 1) چار 2) تین 3) دو

عند الاحناف مجاز: حقیقت کا نائب ہے ___ کے حق میں

1) لفظ 2) معنی 3) حکم

عند الشافعی مجاز: حقیقت کا نائب ہے ___ کے حق میں

1) لفظ 2) معنی 3) حکم

پہلی صورت میں استعارہ صحیح ہوگا 1) پہلی طرف سے 2) دوسری طرف سے 3) دونوں طرف سے

سبب بول کر کیا مراد لے سکتے ہیں: 1) مسبب 2) علت 3) مجاز

مسبب بول کر سبب مراد لینا: 1) جائز 2) ناجائز 3) واجب

لفظ ہبہ، تملیک اور بیع کے ساتھ نکاح ہوتا ہے:

1) منعقد 2) حرام 3) ناجائز

جس کی مراد ظاہر ہوتی ہے وہ لفظ ہے: ۱) کنایہ ✗ ۲) صریح ✓ ۳) حقیقت

جسکی مراد پوشیدہ ہو وہ لفظ ہے: ۱) صریح ۲) مجاز ✗ کنایہ

لغت: اشتریت مثال ہے: ۱) صریح ✗ ۲) کنایہ ۳) مجاز

احناف کے نزدیک تیسرا فائدہ دیتا ہے: ۱) طلاق طہارت ۲) نصف طہارت ✓ کوئی بھی نہیں

احناف کے نزدیک قرآن پاک کے لفظ ثابت ہیں: ۱) کنایہ سے ✗ صریح سے ۳) مشترک سے

ایک تیسرا سے ___ ادا کیے جا سکتے ہیں: ۱) دو فرض ۲) چار فرض ✗ دو فرض یا زیادہ

تیسرا کر زوالا امامت کرا سکتا ہے: ۱) تیسرا والوں کی ✓ ۲) دو والوں کی ۳) کوئی بھی نہیں

مجاز مدتہ عارف ہونے سے پہلے کس کی طرح ہوتا ہے: ۱) حقیقت ✓ ۲) کنایہ ۳) صریح

کنایہ کا حکم اس وقت ثابت ہوتا ہے جب ___ کی دلالت پائی جائے گی۔

۱) نیت کی ۲) حال کی ✓ ۳) دونوں کی

متقابلات میں کتنی چیزیں شامل ہیں ✓ ۱) آٹھ ۲) دو ۳) چار

ظاہر کے مقابلے میں: ✗ ۱) خفی ۲) مشکل ۳) نص

نص کے مقابلے میں: ۱) نص ✓ ۲) مشکل ۳) محکم

مفسر کے مقابلے میں: ۱) متشابہ ۲) مفسر ✓ ۳) مجمل

محکم کے مقابلے میں: ۱) مفسر ✓ ۲) متشابہ ۳) خفی

فسجد الملائکۃ کلھم اجمعون مثال ہے: ۱) خفی ۲) مشکل ✓ ۳) مفسر

جس میں مفسر سے زیادہ قوت آ ہو وہ ✗ ۱) محکم ۲) مفسر ۳) خفی

جس میں خفی سے بھی زیادہ خفا ہو: ۱) محکم ✓ ۲) مشکل ۳) مفسر

جس کی مراد چھپی ہوئی ہو کسی عارضہ کی وجہ سے نہ کہ کسی صیغے کی وجہ سے یہ ہے:

✓ ۱) خفی ۲) مشکل ۳) نص

خفاء میں مشکل کے اوپر ہے۔

۱) مفسر ۲) نص ✓ ۳) مجمل

Day: ⑤ Date:

اصول الشاشی 62 — IIB MCQS

الفاظ کی حقیقت چھوڑنے کی کتنیں قسمیں ہیں: ۱) ایک ۲) دو ✓ ۳) پانچ

جن کے ذریعے الفاظ کی حقیقت کو چھوڑا جاتا ہے ان میں سے پہلی قسم کا نام ہے:

✓ ۱) دلالت عرف ۲) نفس کلام کی دلالت ۳) محل کلام کی دلالت

جن کے ذریعے الفاظ کی حقیقت کو ترک کیا جاتا ہے ان میں سے دوسری قسم کا نام ہے:

۱) دلالت عرف ۲) سیاق کلام کی دلالت ✓ ۳) نفس کلام کی دلالت

جن کے ذریعے الفاظ کی حقیقت کو چھوڑا جاتا ہے ان میں سے تیسری قسم کا نام ہے:

۱) نفس کلام کی دلالت ✓ ۲) سیاق کلام کی دلالت ۳) محل کلام کی دلالت

جن کے ذریعے الفاظ کی حقیقت کو چھوڑا جاتا ہے ان میں سے چوتھی قسم کا نام ہے:

✓ ۱) متکلم کی طرف سے پائی جانے والی دلالت ۲) محل کلام کی دلالت ۳) نفس کلام کی دلالت

جن کے ذریعے الفاظ کی حقیقت کو چھوڑا جاتا ہے ان میں پانچویں قسم کا نام ہے:

۱) عرف کی دلالت ✓ ۲) محل کلام کی دلالت ۳) نفس کلام کی دلالت

جس لفظ کا معنی لوگوں کے درمیان مشہور ہے یہ دلالت ہے: ✓ ۱) عرف کی ۲) محل کی ۳) نفس کلام کی

ایسی دلالت جو خود کلام میں ہوتی ہے یہ دلالت ہے: ۱) عرف کی ۲) محل کلام کی ✓ ۳) نفس کلام کی

اگر کسی نے کہا کہ میرا جو بھی مملوک ہو وہ آزاد ہے تو اس کے کہنے سے آزاد ہونگے:

۱) مکاتب غلام ۲) وہ غلام جس کا بعض حصہ آزاد کیا ✓ ۳) 1 اور 2 دونوں

اگر مکاتب نے اپنے مولیٰ کی بیٹی سے شادی کی پھر مولیٰ مر گیا اور وہ بیٹی اس مکاتب کی وارث بن گئی تو نکاح؟

۱) فاسد ہو جائیگا ✓ ۲) فاسد نہیں ہوگا ۳) باطل ہو جائیگا

جب کسی مسلمان نے حربی کافر سے کہا اترآ، وہ اتر آیا تو اس کیلئے: ۱) ہلاکت ہے ✓ ۲) امان ہے ۳) کفارہ ہے

اگر مسلمان نے کہا اترآ، اگر تو وہ اور وہ کافر اتر آیا تو اس کیلئے: ۱) امان ہے ۲) کفارہ ہے ✓ ۳) امان نہیں ہے

اگر حربی کافر نے کہا مجھے امان دو اور مسلم نے کہا امان دی تو اس کیلئے: ✓ ۱) امان ہے ۲) واجب القتل ۳) 100 کوڑے

اگر ملکی سال میں گر جائے ..... حضور علیہ السلام کے اس فرمان کے مطابق ملکی سب سے پہلے کونسا کام کرے گا؟

✓ ۱) بیماری والا ۲) شفاء والا ۳) کوئی بھی نہیں

محل لفظ کے حقیقی معنی کو قبول نہ کرتا ہو یہ دلالت ہے: ۱) عرف کی ۲) نفس کلام ✓ ۳) محل کلام کی

متعلقات نصوص میں ✓ ۱) چار ۲) دو ۳) دس

jamia tul madinah sahiwal

کسی حکم کو ثابت کرنے کیلئے جو کلام دلایا گیا اسے کہتے ہیں: ✗ 1) عبارۃ النص 2) اشارۃ النص 3) دلالۃ النص

للفقراء المهاجرين الذين اخرجوا من ديارهم یہ مثال ہے: 1) اشارۃ النص ✗ 2) عبارۃ النص 3) دلالت النص

نص میں بغیر زیادتی کے جو معنی و حکم اشارۃً سمجھ آرہا ہو اسے کہتے ہیں: 1) عبارۃ النص 2) دلالت النص ✗ اشارۃ النص

الیسا معنی جو لغوی طور پر کلام منعقد ہونے کی دلالت سمجھا جائے یہ ہے: ✗ 1) دلالت النص 2) عبارت النص 3) اشارۃ النص

فلا تقل لهما اف ولا تنهرهما یہ مثال ہے: 1) اشارۃ النص 2) عبارۃ النص ✗ 3) دلالت النص

وہ معنی جسے مقدر مانے بغیر کلام کی دلالت درست نہ ہو: 1) عبارۃ النص ✗ 2) اقتضاء النص 3) اشارۃ النص

حرمت عليكم امهاتكم یہ مثال ہے: ✗ 1) اقتضاء النص کی 2) عبارۃ النص کی 3) دلالت النص کی

والدین کو اف کہنا حرام ہے کس لئے؟ 1) خوشی کیلئے ✗ 2) اذیت دور کرنے کیلئے 3) کوئی بھی نہیں

جو لوگ اف کہنے کو عزت شمار کرتے ہیں ان کیلئے والدین کو اف کہنا؟ 1) حرام 2) توہین ✗ 3) حرام نہیں

اگر شوہر نے بیوی سے محبت کرنے کے بعد کہا کہ تو عدت گزار، تو اس کے ذریعے کونسی طلاق واقع ہوگی؟

✗ 1) ایک طلاق رجعی 2) دو طلاق رجعی 3) ایک طلاق بائنہ

اصول الشاشی میں اوفق لغۃً کے معنی ہیں: 1) دوسرے کو موافق کہنا 2) دوسرے کو فعل کہنا ✗ 3) دوسرے کو موافق کہنا

شرع میں دوسرے پر فعل کو لازم کرنے کا تصرف کہلاتا ہے: ✗ 1) امر 2) نہی 3) استفہام

جو لزوم اور عدم لزوم پر دلالت کرنے والے قرینے سے خالی ہو یہ ہے: 1) نہی 2) امر ✗ 3) امر مطلق

جب تک اس کے خلاف دلیل قائم نہ ہو اس پر عمل کرنا واجب ہے یہ کس کا حکم ہے؟

1) امر کا 2) امر بالفعل کا ✗ 3) امر مطلق کا

"واذا قرئ القرآن فاستمعوا له وانصتوا لعلكم ترحمون" یہ مثال ہے؟

✗ 1) امر مطلق کی 2) امر کی 3) امر بالفعل کی

عند الاحناف امر بالفعل تقاضہ نہیں کرتا: 1) ترک کرنے کا ✗ 2) تکرار کا 3) وجوب کا

امر تکرار کا احتمال رکھتا ہے عند: ✗ 1) الشافعی 2) الاحناف 3) مواخیین

عند الاحناف امر کا حکم ہے: 1) تکرار ✗ 2) وجوب 3) لزوم عمل

مأمور بہ کی اقسام ہیں: 1) چار 2) دس ✗ 3) دو

اگر مولیٰ نے غلام کو کہا تو شادی کرے تو یہ اجازت صرف ____ مرتبہ کی شادی کو شامل ہوگی۔

1) چار 2) دو ✗ 3) ایک

Day: (7) Date:

وہ جنس جو مطلق بولنے کے وقت ادنیٰ فرد کو شامل ہو یہ حکم ہے؟ 1) فعل کا 2) امر کا 3) اسم جنس کا

مطلق عن الوقت اور مقید عن الوقت قسمیں ہیں؟ 1) امر مطلق کی 2) مامور بہ کی 3) فعل نہی

ادائیگی فوری لازم نہیں بلکہ تاخیر کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے لیکن اس شرط پر کہ زندگی میں فوت نہ ہو یہ حکم ہے؟

1) مطلق عن الوقت کا 2) مقید عن الوقت کا 3) امر مطلق کا

زکوٰۃ، عشر، صدقہ فطر مثال ہے: 1) نبی کی 2) امر کی 3) مطلق عن الوقت کی

وہ مامور بہ جس کے ادا کرنے کیلئے شریعت نے کوئی وقت مقرر نہ کیا ہو بلکہ مطلق چھوڑا ہو، یہ ہے:

1) مطلق عن الوقت 2) مقید عن الوقت 3) امر بالفعل

وہ مامور بہ جس کے ادا کرنے کیلئے شریعت نے کوئی وقت مقرر کیا ہو، یہ ہے؟

1) مطلق عن الوقت 2) مقید عن الوقت 3) امر مطلق

نماز اور رمضان کے روزے مثال ہیں: 1) امر بالفعل 2) امر مطلق 3) مقید عن الوقت

اگر مقید عن الوقت کی وقت کے اندر ادائیگی نہ کریں تو یہ: 1) قضا ہے 2) کاملہ ہے 3) مطلق چھوڑا ہوا ہے

مقید بالوقت کی کتنی قسمیں ہیں؟ 1) دو 2) تین 3) چار

وقت مامور بہ کیلئے ظرف ہوگا یہ قسم ہے: 1) مطلق عن الوقت 2) مقید بالوقت 3) حسن کی

وقت مامور بہ کیلئے معیار ہوگا یہ قسم ہے: 1) مطلق عن الوقت 2) حسن کی 3) مقید بالوقت کی

امر بالشیء دلالت کرتا ہے ۔۔۔ کے حسن ہونے پر: 1) امر کے 2) امر مطلق کے 3) مامور بہ کے

مامور بہ کی حسن کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟ 1) ایک 2) تین 3) دو

وہ مامور بہ جس میں بذات خود اچھائی پائی جائے وہ ہے: 1) حسن بنفسہ 2) حسن لغیرہ 3) امر

اللہ پر ایمان لانا، سچ بولنا یہ مثالیں ہیں؟ 1) حسن لغیرہ 2) حسن بنفسہ 3) ادا کی

وہ مامور بہ جو غیر کی وجہ سے حسن ہو وہ ہے: 1) حسن بنفسہ 2) ادا 3) حسن لغیرہ

وضو اور سعی الی الجمعہ مثالیں ہیں: 1) حسن لغیرہ 2) حسن بنفسہ 3) کاملہ کی

امر کے حکم سے واجب ہونے والے شئ کی قسمیں ہیں: 1) دو 2) تین 3) چار

عین واجب کو اس کے مستحق کے حوالے کرنا: 1) قضاء 2) ادا 3) ناجائز

ادا کی کتنی قسمیں ہیں: 1) پانچ 2) چار 3) دو

مثل واجب کو اس کے مقدار کے سپرد کرنا: 1) قضاء 2) ادا 3) دوام

jamia tul madinah sahiwal

Day: _____ (8) Date: _____

عین واجب کو اسی طریقے سے ادا کرنا جائے کہ جس طریقے سے اس کو مشروع کیا گیا یہ تعریف ہے:

1) ادا کامل 2) ادا قاصرہ 3) قضاء کی

نماز کو اس کے وقت میں باجماعت ادا کرنا مثال ہے: 1) ادا قاصرہ 2) ادا کاملہ 3) قضاء کی۔

عین واجب کو اسکی صفات میں نقصان کے ساتھ ادا کرنا 1) ادا قاصرہ 2) ادا کاملہ 3) 1 اور 2 دونوں

نماز کو تعدیل ارکان کے بغیر پڑھنا مثال ہے: 1) ادا کاملہ 2) ادا قاصرہ 3) قضاء

قضاء کی قسمیں ہیں 1) دو 2) تین 3) چار

واجب کو ایسے مثل کو سپرد کرنا جو صورتاً بھی مثل ہو اور معنیً بھی مثل ہو یہ تعریف ہے:

1) قضاء کاملہ کی 2) قضاء قاصرہ کی 3) ادا کی

ایسی چیز کو سپرد کرنا جو صورتاً واجب کے مثل نہ ہو صرف معنیً واجب کے مثل کرے ہو:

1) قضاء کاملہ 2) قضاء قاصرہ 3) ادا

وہ مثل جو واجب کے کسی طرح بھی مشابہ نہ ہو نہ معنیً اور نہ ہی صورتاً لیکن

شریعت نے اس کو مثل قرار دیا ہو: یہ تعریف ہے:

1) مثل شرعی 2) ادا کی 3) قضاء کی

Day:_____ Date:_____

نہی کا لغوی معنی کیا ہے: روکنا، منع کرنا۔

اصطلاحی معنی لکھیں: اپنے سے کم رتبہ کو کسی کام کے ترک کرنے کیلئے کہنا یا بلند رتبہ ہونے کی بنیاد پر دوسرے کو کہنا فلاں کام نہ کرو نہی کہلاتا ہے۔ (لاتفعل کہنا)۔

نہی کی کتنی قسمیں ہیں؟ دو قسمیں ہیں: ۱) افعال حسیہ سے نہی ۲) تصرفات شرعیہ سے نہی۔

افعال حسیہ کی تعریف کریں: وہ افعال جن کی معرفت کا دارومدار حس پر موقوف ہو نہ کہ شریعت پر۔

مثال: جیسے زنا، شراب نوشی، ظلم کرنا وغیرہ۔ اسکا حکم لکھیں: جس فعل پر نہی وارد ہوئی ہے منہی عنہ اس چیز کا عین ہوتی ہے لہذا منہی عنہ ذاتی طور پر قبیح اور بالکل جائز نہ ہوگی۔

تصرفات شرعیہ کی تعریف کریں: وہ افعال جن کی معرفت کا دارومدار شریعت پر موقوف ہو۔

مثال: یوم نحر میں روزے رکھنا، اوقات مکروھہ میں نماز پڑھنا، ایک درہم کی دو درہم کے بدلے بیع کرنا وغیرہ۔

حکم: منہی عنہ اس چیز کا غیر ہوتی ہے جس پر نہی وارد ہوئی ہے لہذا منہی عنہ میں ذاتی طور پر حسن پایا جاتا ہے اور غیر کی وجہ سے قبیح ہوتی ہے اور اس کا مرتکب غیر کی وجہ سے حرام کا مرتکب ہوتا ہے نہ کہ اسکی ذات کی وجہ سے۔

جمعہ کی اذان کے وقت خرید و فروخت کرنا؟ فعل حرام ہے۔

حیض کی حالت میں طلاق دی تو طلاق کا حکم؟ طلاق واقع ہو جائے گی۔

حرمۃ الفعل ــــ ترتب الاحکام، مکمل کریں: لاتنافی۔

فاسق آدمی کس کا اہل نہیں؟ ادائے شہادت (اسکی گواہی قابل قبول نہ ہوگی)۔

کس احتمال کی وجہ سے فاسق آدمی کی گواہی قبول نہیں ہوتی؟ جھوٹ کی وجہ سے۔

غصب کی ہوئی زمین پر نماز پڑھی تو نماز؟ نماز ہو جائے گی۔

پہلی بار حالت حیض میں وطی کی گئی اب اگر عورت وطی کرنے سے روکے تو مہا جسین کے نزدیک کیا حکم ہے؟ وہ عورت نافرمان ہوگی نفقہ نہیں دیا جائے گا۔

امام اعظم کے نزدیک کیا حکم ہے؟ وہ عورت نفقہ کی حقدار ہے اور نافرمان نہیں ہے۔

حالت حیض میں وطی کرنا کن میں سے ہے؟ من وجہ افعال حسیہ اور من وجہ افعال شرعیہ ہے۔

مشرکہ عورت سے نکاح کرنا وغیرہ ان تمام میں نہی کا حکم؟ نہی کو نفی پر محمول کیا گیا ہے۔

نہی العاجز کس کی جانب سے محال ہے؟ شارع کی جانب سے۔

نصوص کی معرفت کے کتنے طریقے ہیں؟ متعدد (چند) طریقے، خواہ نصوص آیات یا احادیث ہوں۔

Day: Date:

ان میں سے پہلا طریقہ لکھیں: جب کوئی لفظ کسی ایک معنی کیلئے بطور حقیقت اور دوسرے معنی کیلئے بطور مجاز استعمال ہو تو حقیقت پر عمل کرنا اولیٰ ہوگا۔

جو لڑکی زنا سے پیدا ہوئی، زانی کا اس سے نکاح درست نہیں عند؟ امام اعظم

جب کوئی لڑکی زنا سے پیدا ہوئی، اس لڑکی سے وہ زانی مرد نکاح کر سکتا ہے عند؟ امام شافعی

'یتفرع منہ الاحکام علی المذہبین' مذہبین سے مراد؟ امام اعظم اور امام شافعی ہیں۔

ان میں سے دوسرا طریقہ: جب کسی لفظ کے معنی میں دو احتمال ہوں اور ان میں سے کسی ایک کی وجہ سے نص میں تخصیص واجب ہوتی ہو تو جو معنی تخصیص کو مستلزم نہ ہو وہ مراد لینا اولیٰ ہوگا۔

ملامسۃ کو اگر جماع پر محمول کریں گے تو: نص جماع کی تمام صورتوں پر محمول ہوگی۔

محارم اور چھوٹی بچی کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا عند؟ امام شافعی۔

ملامسۃ کو اگر ہاتھ لگانے پر محمول کریں گے تو: یہ نص کثیر صورتوں کے ساتھ خاص ہوگی۔

ان میں تیسرا طریقہ: جب کوئی نص قرآنی دو قراءتوں سے پڑھی جائے یا کوئی حدیث دو روایتوں سے مروی ہو تو ایسے طریقے پر عمل کرنا اولیٰ ہوگا جس میں دونوں صورتوں پر عمل ہو سکے۔

ارجلکم کو کتنی بار پڑھا گیا ہے؟ دو مرتبہ۔

آرجلکم کو نصب کیساتھ پڑھا گیا ہے: مغسول پر عطف کرتے ہوئے (یعنی اپنے سر کا مسح کرو اور اپنے پاؤں دھوؤ)

ارجلکم کو جر کے ساتھ پڑھا گیا ہے: ممسوح پر عطف کرتے ہوئے (سر کا مسح اور پاؤں کا ٹخنوں تک)۔

ارجلکم کو جر والی قراءت میں کس پر محمول کیا گیا ہے؟ حالت تخفیف پر۔

ارجلکم میں نصب والی قراءت کو کس پر محمول کیا گیا ہے؟ حالت تخصیص پر۔

مثال: 'وامسحوا برؤسکم وارجلکم الی الکعبین'۔

تعداد کے اعتبار سے: 'یتطہرن' کو پڑھا گیا ہے؟ دو مرتبہ پڑھا گیا ہے۔

قراءت کے اعتبار سے: 'یتطہرن' کو کس طرح پڑھا گیا ہے؟ تشدید و تخفیف کے ساتھ۔

تخفیف والی قراءت پر عمل تب ہوگا جب: حیض کے 10 دن پورے ہونگے۔

جب حیض کا خون دس دن پر ختم ہوا تو عورت سے کس طرح وطی کرنا جائز ہے؟ بغیر غسل کے

جب حیض کا خون دس دن سے کم پر ختم ہوا تو عورت سے: غسل کرنے کے بعد وطی کرنا جائز ہے۔

قے ناقض وضو ہے عند: امام اعظم، قے ناقض وضو نہیں عند: امام شافعی

Day:_____ Date:_____

ناپاک کپڑا پانی کے علاوہ یعنی سرکہ سے پاک ہوجاتا ہے عند: احناف۔

بکری کے نصاب میں زکوۃ کے طور پر قیمت دینا جائز ہے عند: امام اعظم۔

حج و عمرہ ابتداءً واجب ہے عند: امام شافعی۔

حج کرنا فرض اور عمرہ کرنا سنت ہے عند: امام اعظم۔

بیع فاسد ملکیت کا فائدہ نہیں دیتی ہے عند: امام شافعی۔

بیع فاسد ملکیت کا فائدہ دیتی ہے عند: امام اعظم۔

یوم النحر کے روزے کی نذر ماننا درست نہیں ہے عند: امام شافعی۔

یوم النحر کے روزے کی نذر ماننا درست ہے عند: امام اعظم۔

کس کا حرام ہونا احکام کے مرتب ہونے کے منافی نہیں؟ فعل کا۔

اپنے بیٹے کی باندی کو ام ولد بنانا کیسا؟ حرام ہے۔

غصب کی ہوئی چھری سے جانور کو ذبح کیا تو جانور ہے؟ حلال۔

حالت حیض میں بیوی سے وطی کرنا ہے: حرام۔

حروف معانی کیا ہیں؟ وہ حروف ہیں جو کسی معنی کا فائدہ دیتے ہیں لیکن انکے معنی مستقل نہیں ہوتے بلکہ ربط معنی کیلئے آتے ہیں اور یہ اسم و فعل کے درمیان رابطہ قائم کرکے عبارت بامعنی بناتے ہیں۔

ان کی تعداد کتنی ہے؟ گیارہ ہے: واو، فاء، ثم، بل، لکن، او، حتی، الی، علی، فی، باء۔

واو کس لیے آتا ہے؟ مطلقاً جمع کیلئے، اس میں ترتیب کا کوئی لحاظ نہیں جیسے: 'جاء زید وعمرو'

واو کو ترتیب کیلئے بنایا ہے: امام شافعی نے۔

امام شافعی کے نزدیک وضوء میں ترتیب: واجب ہے۔

واو حال کے معنی میں اس وقت ہوتا ہے جب واؤ: حال اور ذوالحال کو جمع کرے۔

جب واو حال کے معنی میں ہو تو فائدہ دیتی ہے؟ شرط کا۔

واو کو مجازی معنی (حال) پر محمول کرنے کیلئے کتنی باتیں ضروری ہیں؟ 2۔

'انت طالق وانت عریفة وانت مصلیة' اس مثال میں طلاق ہوگی؟ فی الحال (فوراً)۔

'خذ هذا الف مضاربة واعمل بها فی البز' اس مثال میں واو ہے؟ عطف کیلئے۔

'اعمل هذا المتاع ولک الف' اس مثال میں واو ہے؟ حال کیلئے۔

Day:_____ Date:_____

'للقنی وکلک الف' اس میں امام اعظم کے نزدیک صورت پر: کچھ بھی لازم نہیں ہوگا۔

حرف فاء آتا ہے: تعقیب مع الوصل کیلئے۔

فاء کیوں لایا جاتا ہے: فاء کے بعد جو اسم یا فعل مذکور ہو وہ کلماً بھی موخر ہوتا ہے لیکن دونوں کے درمیان بغیر کسی مہلت کے اتصال ہوتا ہے اسی وجہ سے فاء لایا جاتا ہے۔

مثال: 'ان دخلت الدار فعبدہ الدار فانت طالق'

کبھی حرف فاء بیان علت کیلئے بھی آتا ہے یعنی اس کا ما بعد ماقبل کیلئے علت بنتا ہے۔

مثال: 'ادِّ الیَّ الفاً فانت حرٌّ' اس میں غلام آزاد ہوگا: فوراً۔

کس کا استعمال جزاؤں میں ہوتا ہے؟ فاء کا۔

'ان اعطاکِ بیدک فطلقھا' مذکورہ صورت میں طلاق واقع ہوگی: طلاق بائنہ۔

'طلقھا فجعلت امرھا بیدک' مذکورہ صورت میں طلاق ہوگی: طلاق رجعی۔

'طلقھا وجعلت امرھا بیدک' مذکورہ صورت میں طلاق ہوگی: طلاق رجعی + بائنہ۔

(طلقھا وابنھا) اور (ابنھا وطلقھا) میں طلاق ہوگی: طلاق رجعی + بائنہ۔

خیار ثابت ہوگا عند: امام اعظم۔

امام اعظم کے نزدیک تعداد طلاق میں کس کا حال کا اعتبار کیا جائے گا؟ عورتوں کے

ثم کس لئے آتا ہے؟ ثم تراخی کیلئے آتا ہے یعنی اس فعل میں وقفہ و فاصلہ ظاہر کرتا ہے جو معطوف و معطوف علیہ کے ساتھ متعلق ہوتا ہے مثال: ان دخلت الدار فانت طالق ثم طالق ثم طالق

← اس مثال میں صاحبین کے نزدیک حکم؟ تینوں طلاقیں دخول دار پر معلق ہوگی۔

جبکہ امام اعظم کے نزدیک کیا حکم ہے؟ پہلی معلق ہوگی دوسری فوراً واقع اور تیسری لغو ہو جائے گی۔

بل کس لئے آتا ہے؟ غلطی کے تدارک کیلئے آتا ہے۔

جب ماقبل سے رجوع کرنا درست نہ ہو تو تب بل ہوگا: عطف کیلئے۔

بل کا کیا فائدہ ہے؟ ماقبل سے اعراض کرکے مابعد کو اس کے قائم مقام بتاتا ہے۔

'جاء زید بل بکر' اس میں بل ہے؟ تلافی کیلئے۔

اگر شوہر نے غیر مدخول بھا سے کہا 'انت طالق واحدۃ لا بل ثنتین' اس میں طلاق: نہیں ہوگی۔

اگر شوہر نے مدخول بھا سے کہا 'انت طالق واحدۃ لا بل ثنتین' اس میں: 3 طلاقیں واقع ہوگی۔

Day: _____ Date: _____

"علی الف لا بل الفان" کہنے والے پر لازم ہونگے عند الاحناف: 2000

"علی الف لا بل الفان" کہنے والے پر لازم ہونگے عند الشوافع: 3000

بل کا مجازی معنی ہے: محض عطف۔

لکن کتنے معنی کیلئے استعمال ہوتا ہے؟ دو: ا) نفی کے بعد استدراک ب) استیناف یعنی نئے کلام کیلئے۔

لکن نفی کا معنی دے گا جب کلام: متسق ہو۔

اگر کلام متسق نہ ہو تو لکن کا ماقبل اور مابعد جملہ ہوگا؟ مستأنفہ۔

التساق کی شرط میں سے یہ بھی ہے کہ نفی واثبات کا محل: الگ الگ ہو۔

لکن کن حروف میں سے ہے؟ حروف عاطفہ اور حروف مشبہ بالفعل میں سے۔

او کا حقیقی معنی ہے: دو چیزوں میں سے ایک کو شامل کرنے کیلئے۔

کبھی کبھی او مجازاً کس کے معنی میں استعمال ہوتا ہے؟ حتی کے۔

اگر کوئی اپنی 3 بیویوں سے کہے "احداکن طالق او احداکن طالق" تو تیسری صورت: اسی وقت مطلقہ ہوگی۔

'لیس لک من الامر شیء او یتوب علیھم' میں او ہے: حتی کے معنی میں۔

'لا افارقک او تقضی دینی' میں او ہے: حتی کے معنی میں۔

او کو مہر پر داخل کیا تو امام اعظم کے ہاں بمورت کیلئے ثابت ہوگا: مہر مثل۔

جبکہ صاحبین کے ہاں: دو مہروں سے ایک ثابت ہوگا۔

حرف او کتنے معنی میں استعمال ہوتا ہے؟ 2۔

حرف حتی کتنے معنی میں استعمال ہوتا ہے؟ 3۔

حتی غایت کیلئے آتا ہے کس کی طرح؟ الی (بشرطیکہ اسکا ماقبل امتداد اور مابعد غایت بننے کی صلاحیت رکھتا ہو)

حتی کا مجازی معنی ہے: کبھی عطف۔

'عبدی مرانہم لم اضربک حتی یشفع فلان' میں حتی ہے: غایت کیلئے۔

جب حتی نہ غایت کے لئے نہ سبب کے لئے ہو تو حتی ہوگا: عطف محض کیلئے۔

الی کس معنی کیلئے آتا ہے؟ انتہاء غایت کیلئے۔

اگر الی امتداد حکم فائدہ دے تو غایت، مغیا میں _____ ہوگی، داخل نہیں۔

اگر الی استقاط حکم کا فائدہ دے تو غایت، مغیا: میں داخل ہوگی۔

jamia tul madinah sahiwal

Day: Date:

حتی میں

اگر یہ دونوں شرطیں یا ان میں سے کوئی ایک نہ پائی جائے اور حتی کا ماقبل سبب اور مابعد جزاء بننے کی صلاحیت رکھتا ہو تو: حتی جزاء کیلئے یعنی لام کی کی کے معنی میں ہوگا۔

جب مولیٰ کسی سے کہے 'عبدی حران لم اتک حتی تغدینی' اس مثال میں حتی، لام کی کے معنی میں ہے۔

اگر حتی کا مابعد ماقبل کی جزاء بننے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو تو حتی: محض عاطفہ ہوگا۔

اگر کوئی کہے: 'عبدی حران لم اتک حتی اتغدی عندک الیوم' اس مثال میں حتی عطف کے معنی میں ہے۔

الی کی کتنی صورتیں ہیں: دو۔

ان میں سے پہلی: بعض اوقات امتداد حکم یعنی حکم غایت کو آگے بڑھانے کیلئے آتا ہے۔

مثلاً: 'اشتریت ھذا المکان الی ھذا الحائط': اس بیع میں دیوار بیع میں داخل نہیں۔

بعض اوقات مابعد کو حکم سے ساقط کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: لا اکلم فلانا الی شھر۔

ان میں سے دوسرا: الی کبھی حکم کو غایت تک مؤخر کرنے کیلئے آتا ہے۔ مثلاً: اگر کوئی اپنی بیوی سے کہے 'انت طالق الی شھر' اس مثال میں اگر شوہر کی کوئی نیت نہ بھی ہو تو مہینہ گزرتے ہی طلاق ہوگی۔

کہنیاں اور ٹخنے دھونے میں داخل نہیں: عند امام الشافعی۔

گھٹنا ستر میں داخل ہے: امام اعظم۔ گھٹنا ستر میں داخل نہیں: امام شافعی۔

الی حکم کو غایت تک موخر کرنے کا فائدہ دیتا ہے جبکہ الی کا مدخول: زمان پر ہے۔

'انت طالق الی شھر' اس میں فوراً واقع ہوگی طلاق: امام زفر کے نزدیک۔

حرف علی کتنی طرح استعمال ہوتا ہے: کئی طرح سے استعمال ہوتا ہے۔

ان میں سے پہلا: کسی بات کو لازم کرنے کیلئے آتا ہے۔ مثلاً: 'لفلان علی الف' علی بطور الزام ہے۔

ان میں سے دوسرا: کبھی مجازاً اباء کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: 'لعبتک ھذا علی الف'۔

ان میں سے تیسرا: کبھی شرط کے معنی میں استعمال ہوتا ہے (یبایعنک علی ان لا یشرکن باللہ شیئا) علی شرط کیلئے ہے۔

علی معنی کا فائدہ دیتا ہے: لغۃ التفوق اور التعلی کا۔

کلمہ علی شرعاً آتا ہے۔ الزام کیلئے۔

علی مجازاً استعمال ہوتا ہے: باء کے معنی میں۔

'طلقنی ثلاثا علی الف' اس صورت میں شوہر نے اطلاق دی تو صورت پر لازم ہوگئے

امام اعظم کے نزدیک: کچھ بھی نہیں۔

Day: Date:

حرف فی استعمال ہوتا ہے: 3 طرح سے۔

1) پہلا: ظرفیت کیلئے آتا ہے۔ مثلاً: 'غصبت ثوبا فی منديل' اس میں رومال کپڑے کیلئے ظرف ہے۔

2) پھر کلمہ فی زمان و مکان میں بھی استعمال ہوتا ہے لیکن کبھی عبارت میں مذکور ہوتا ہے اور کبھی محذوف ہوتا ہے۔ زمان کی مثال: 'انت طالق فی غد' اس میں غد ظرف زمان ہے۔
مکان کی مثال: 'انت طالق فی الدار و فی مکة' اس میں فی ظرف مکان کیلئے، اس صورت میں طلاق کو ہر جگہ طلاق ہوگی۔

3) دوسرا: بعض اوقات فی مصدر پر بھی داخل ہوتا ہے اس وقت شرط کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
مثال: 'انت طالق فی دخولک الدار'۔

'غصبت ثوبا فی منديل' کہنے والے پر لازم ہوگا: کپڑا اور رومال دونوں۔
'غصبت تمرا فی قوصرة' کہنے والے پر لازم ہوگا: کھجور اور ٹوکری دونوں۔

جب کلمہ فی زمان کے طور پر استعمال ہو تو اس کا حذف اور ذکر کرنا برابر ہے: صاحبین کے نزدیک۔
'انت طالق فی الدار' اس صورت میں طلاق ہوگی: گھر میں۔
'انت طالق فی مکة' اس میں طلاق ہوگی: مکہ میں۔
'ان شتمتک فی المسجد فعبدی حر' مذکورہ صورت میں حالف، حانث ہونگے: مسجد میں۔
'انت طالق فی مشیة اللہ' تو عورت کو: طلاق واقع نہیں ہوگی۔

حرف باء لغوی وضع کے اعتبار سے آتا ہے: الصاق و اتصال کیلئے۔
حرف باء داخل ہوتا ہے: اثمان میں۔
بیع میں اصل ہے: مبیع۔ بیع میں تابع ہے: ثمن۔
'ان اخبرتنی بقدوم فلان فانت حر' اس میں سچی خبر مراد ہے کیونکہ خبر اور قدوم کا اتصال فردی ہے۔

بیان کی اقسام ہیں: 7 (بیان تقریر، تفسیر، تغییر، ضرورت، حال، عطف، تبدیل)۔
بیان تقریر: اگر کسی لفظ کا معنی تو ظاہر ہو لیکن اس میں دوسرے معنی کا بھی احتمال ہو تو اس وقت یہ بیان کر دینا کہ ظاہری معنی ہی مراد ہے بیان تقریر کہلاتا ہے (لفلان عندی الف ودیعة)۔
'لفلان علی قفیز حنطة بقفیز البلد' اس میں 'بقفیز البلد' ہے: بیان تقریر۔
"عندی" جب مطلق بولا جائے تو: امانت کیلئے۔
لفلان عندی الف ودیعة اس میں بیان تقریر ہے: ودیعة۔

Day: _____ Date: _____

بیان تفسیر: جب متکلم کی مراد واضح نہ ہو لیکن متکلم اپنے بیان سے اس کی وضاحت کر دے۔
مثال: 'لفلان علی شیء ای ثوب' اس مثال میں ثوب بیان تفسیر ہے۔
بیان تفسیر و تقریر کا حکم: ان دونوں کا حکم چاہے متصلاً ہو یا منفصلاً ہو دونوں طرح درست ہے۔
بیان تغییر: متکلم اپنے کلام کو اپنے ہی بیان سے بدل دے یعنی کلام میں شرط یا استثناء وغیرہ کر دے کہ جس سے تبدیلی واقع ہو۔ 'لفلان علی الف ودیعۃ'۔
حکم: بیان تغییر جب کلام سے متصل ہو صرف اسی وقت صحیح ہوگا انفصال کی صورت میں صحیح نہ ہوگا۔
بیان ضرورت: وہ بیان جس کیلئے الفاظ استعمال نہ کیے جائیں پھر بھی سمجھ آجائے۔ (بغیر کسی کلام کے ضرورتاً ثابت ہو)
مثال: 'ورثہ ابواہ فلامہ الثلث' اس میں ماں کیلئے تہائی حصہ جبکہ باپ کیلئے دو تہائی حصہ ضرورتاً ثابت ہے۔
بیان حال: جس جگہ بیان کرنے کی ضرورت ہوتی ہے وہاں خاموشی اختیار کرنا بیان حال ہے۔
جب شفیع کو معلوم ہوا کہ پڑوس گھر کی بیع ہو رہی ہے تو اس کا خاموشی اختیار کرنا: بیان حال ہے (یعنی وہ اس بیع سے راضی ہے)
باکرہ کی اجازت کے بغیر ولی نے اس کا نکاح کر دیا بتہ چلنے پر اس سے خاموشی اختیار کی تو یہ بیان حال ہے (یعنی وہ رشتے سے راضی ہے)
بیان عطف: کسی مجمل جملے پر موقوفی اور مکملی چیز کا عطف کرنا بیان عطف کہلاتا ہے۔ مثال: 'لفلان علی مئۃ وثلاثۃ دراہم' اس میں معطوف علیہ سو ہے جبکہ یہ معلوم نہیں ہو رہا ہے البتہ 3 درہم معطوف ہیں اس سے معلوم ہوا کہ معطوف علیہ میں بھی سو درہم ہی مراد ہیں۔
بیان تبدیل: سابقہ حکم کو ختم یا منسوخ کرنا بیان تبدیل کہلاتا ہے اسکا دوسرا نام بیان نسخ ہے
نسخ یعنی کسی حکم شرعی کی حد و انتہاء بیان کرنے کا حق صرف: شارع کو حاصل ہے۔
اگر کوئی اقرار کرے یا طلاق دے دے یا غلام و لونڈی آزاد کر دے تو اب اس سے رجوع نہیں کر سکتا۔
بیان تفسیر و تقریر صحیح ہوتا ہے: خواہ وہ متصلاً ہو یا منفصلاً۔
بیان تغییر کتنی چیزوں کی طرح ہوتا ہے؟ 2۔
معلق باشرط، شرط کے پائے جانے کے وقت سبب ہوگا عند: امام اعظم۔
معلق باشرط، فی الحال حکم کے واقع ہونے کے وقت سبب ہوگا عند: امام شافعی۔
ان تزوجک فانت طالق احناف کے نزدیک تعلیق: درست ہے۔
آزاد عورت پر قدرت کے باوجود باندی سے نکاح کرنا درست ہے عند: امام اعظم۔
مطلقہ بائنہ غیر حاملہ کیلئے عدت کے دوران نفقہ واجب ہے عند: امام اعظم۔

Day: _____ Date: _____

کتابیہ باندی سے نکاح درست نہیں ہے عند: امام شافعی۔

بیان ضرورت وہ ہے جو متکلم کے کلام سے ملحق آرہا ہے: ضرورتاً۔

امام اعظم کے نزدیک مدعی علیہ کا قسم سے باز رہنا بطور: بدل کے ہے۔

صاحبین کے نزدیک مدعی علیہ کا قسم سے باز رہنا بطور: لزوم مال کا اقرار۔

'لفلان علی مئۃ ودرھم' کہنے والے پر درہم لازم ہونگے: 101۔

'لفلان علی قفیز حنطۃ' کہنے والے پر قفیز لازم ہونگے: 101۔

'لفلان علی مئۃ وثلاثۃ اثواب' کہنے والے پر کپڑے لازم ہونگے: 103۔

'لفلان علی مئۃ وثلاثۃ دراھم' کہنے والے پر دراہم لازم ہونگے: 103۔

'لفلان علی مئۃ وثلاثۃ اعبد' کہنے والے پر غلام لازم ہونگے: 103۔

'لفلان علی مئۃ وثوب' کہنے والے پر لازم ہونگے: 1 کپڑا، 100 دراہم۔

'لفلان علی مئۃ ومائۃ' کہنے والے پر لازم ہونگے: 100 درہم اور 1 بکری۔

'لفلان علی مئۃ ودرھم' کہنے والے پر لازم ہونگے: 101 دراہم۔

'لفلان علی مئۃ وثلاثۃ اثواب' کہنے والے پر لازم ہونگے: 103 کپڑے۔

بیان تبدیل کو نسخ کرنا کس کی طرف سے جائز ہے؟ صاحب شریعت۔

بیان تبدیل کس کی طرف سے ناجائز ہے؟ بندے۔

کل کا کل سے ___ کرنا باطل ہے: استثناء۔

'لفلان علی الف قرض وھی زیوف' امام اعظم کے نزدیک یہ: بیان تبدیل ہے۔

لفلان علی الف قرض وھی زیوف' صاحبین کے نزدیک یہ: بیان تغییر ہے۔

امام اعظم کے نزدیک بیان تبدیل درست نہیں: متصلاً اور منفصلاً دونوں طرح۔

صاحبین کے نزدیک بیان تبدیل درست نہیں: منفصلاً۔

صاحبین کے نزدیک بیان تبدیل درست ہے: متصلاً۔

سابق حکم کو ___ کرنا بیان تبدیل کہلاتا ہے: نسخ۔

سنت کا لغوی معنی ہے: طریقہ وعادت۔ اصطلاح میں: حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا قول فعل اور قول تقریر ہے اسے حدیث بھی کہتے ہیں۔ (سنت وخبر دونوں مترادف ہیں)

Day:_____ Date:_____

حکم: علم وعمل کے لزوم کے اعتبار سے قرآن پاک کی طرح ہے: سنت رسول ﷺ (من یطع الرسول فقد اطاع اللہ)۔

ثبوت کے اعتبار سے حدیث کی اقسام ہیں: 3 (حدیث متواتر، حدیث مشہور، خبر واحد)

حدیث متواتر: وہ حدیث جسے ایک جماعت نے دوسری جماعت سے اس طرح نقل کیا ہو کہ ان کا جھوٹ پر جمع ہونا متصور ہی نہ ہو اور وہ حدیث اسی طرح جلتی ہوئی ہم تک پہنچے۔

مثال: قرآن پاک کا ہم تک منتقل ہونا، زکوۃ کی مقدار، نماز کی رکعات کی تعداد وغیرہ۔

حکم: حدیث متواتر سے علم قطعی ویقینی حاصل ہوتا ہے اسکا انکار کفر جبکہ عمل کرنا واجب ہے۔

حدیث مشہور: وہ حدیث جو صحابہ کرام کے دور میں خبر واحد کی طرح ہو پھر دوسرے اور تیسرے دور میں مشہور ہو جائے اور امت مسلمہ اسکو قبول کرلے یہاں تک کہ متواتر کی طرح ہم تک پہنچے۔

حکم: اس پر عمل کرنا لازم اور اسکا انکار بدعت۔ مثال: حدیث رجم اور موزوں پر مسح والے حدیث۔

خبر واحد: وہ حدیث جسے ایک راوی نے ایک راوی یا ایک راوی نے ایک جماعت یا ایک جماعت نے یا ایک ~~جماعت~~ ایک راوی سے روایت کیا ہو۔ مثال: (انما الاعمال بالنیات)۔

حکم: خبر واحد یقین واطمینان کا فائدہ نہیں دیتی اگرچہ احکام شرعیہ میں عمل کو واجب کرتی ہے بشرطیکہ اس کا راوی مسلمان عادل اور حفظ وعقل میں صحیح ہو اور اسکی سند بھی ہم تک متصل ہو۔

رواۃ کے احوال مختلف ہونے کی وجہ سے خبر واحد پر عمل کی شرطیں ہیں: 3۔

1) قرآن پاک کے خلاف نہ ہو 2) حدیث مشہور کے خلاف نہ ہو 3) ظاہر کے خلاف نہ ہو۔

حضور کے فرمان کے مطابق جب کوئی حدیث تم تک پہنچے تو سب سے پہلے کس پر پیش کرو: کتاب اللہ پر۔

اگر وہ حدیث کتاب اللہ کے موافق ہو تو: قبول کرلو۔ اگر نہ ہو تو: رد کردو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رواۃ کی کتنی اقسام بیان فرمائی ہیں: 3۔

قسم اول: وہ مومن حضرات جنہوں نے حضور کی صحبت اختیار کی اور آپ علیہ السلام کے کلام کے معنی ومفہوم کو سمجھا اور اسے من وعن لوگوں تک پہنچا دیا۔

قسم ثانی: وہ اعرابی جو کسی قبیلے سے آئے اور حضور کے کلام کا بعض حصہ سنا اور آپ کے کلام کے حقیقی معنی ومفہوم سمجھ نہ سکے چنانچہ جب قبیلے کی طرف واپس لوٹے تو وہاں حدیث کا صحیح مفہوم بیان کرنے سے قاصر رہے اور یہ گمان کیا کہ ہم حدیث بیان کر رہے ہیں۔

اصول الشاشی
MCQS TYPE SHORTS
جامعۃ المدینہ ساہیوال
(محمد ابوبکر عطاری)

Day: Date:

تیسری قسم: وہ منافق لوگ جن کا نفاق ظاہر نہ تھا انہوں نے حضور علیہ السلام سے سنے بغیر من گھڑت احادیث روایت اور جب لوگوں نے ان سے سنا اور انہیں مؤمن گمان کرتے ہوئے آگے بیان کر دیا۔

علم و اجتہاد کے اعتبار سے راوی کی اقسام ہیں: 2۔

قسم اول: وہ راوی جو علم و اجتہاد میں معروف ہوں۔ جیسے: خلفاء راشدین، عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر، زید بن ثابت و معاذ بن جبل وغیرہ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

حکم: جب ان حضرات کی روایت صحیح ثابت ہو تو قیاس کے مقابلے میں اس پر عمل کرنا اولیٰ ہے۔

قسم ثانی: وہ راوی جو حفظ و عدالت میں معروف ہوں جیسے: حضرت ابوہریرہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہما۔

حکم: جب ان حضرات کی روایت صحیح ثابت ہو تو پھر دیکھیں گے وہ راوی روایت قیاس کے موافق ہے یا مخالف، اگر موافق ہو تو اس پر عمل کرنا لازم، اگر مخالف ہو تو قیاس پر عمل کرنا اولیٰ ہے۔

خبر واحد حجت بنتی ہے کتنی جگہوں پر؟ چار۔

پہلا مقام: خالص اللہ تعالیٰ کا حق جس کا تعلق حدود وغیرہ سے نہ ہو جیسے: حضور علیہ السلام نے رمضان المبارک کے چاند کے بارے میں ایک اعرابی کی گواہی کو قبول فرمایا۔

دوسرا مقام: خالص بندے کا حق جس میں کسی دوسرے پر کوئی چیز لازم آتی ہو جیسے: مال کا جھگڑا۔

اس مقام پر خبر واحد کے حجت بننے کیلئے کیا شرط ہے؟ عدد یا عدالت۔

عدد سے کیا مراد ہے؟ عدد سے مراد کم از کم دو افراد ہیں۔

تیسرا مقام: خالص بندے کا حق جس میں کسی پر کچھ لازم نہ آئے جیسے: قبول ہدیہ و دیگر معاملات۔

ان امور میں بھی خبر واحد مقبول ہوگی خواہ خبر دینے والا: عادل ہو یا فاسق ہو۔

چوتھا مقام: خالص بندے کا حق جس میں کسی پر کچھ نہ کچھ لازم آئے جیسے: کسی کو معزول کرنا یا کسی پر پابندی لگانا۔